پُرامن انتخابات کے لئے
نوجوانوں کی تربیتی گائیڈ

آپ کا ووٹ ۔۔۔ آپ کی آواز

ووٹ کا استعمال ۔۔۔ ذمہ داری کے ساتھ

انتخابات میں ووٹ ڈالنے کا طریقہ

ضروری ہدایات:

ووٹ ڈالنے کیلیئے پولنگ سٹیشن جاتے ہوئے اپنا اصل قومی شناختی کارڈ ہمراہ لائیں۔ زائد المعیاد قومی شناختی کارڈ بھی قابل قبول ہو گا۔ شناختی کارڈ کی فوٹوکاپی قابل قبول نہیں ہو گی۔ قومی شناختی کارڈ کے علاوہ کوئی اور دستاویز قابل قبول نہیں ہو گی۔

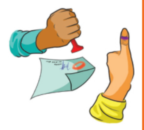

قومی اسمبلی

صوبائی اسمبلی

پولنگ آفیسر آپ کا اصل قومی شناختی کارڈ اور انتخابی فہرست میں درج تفصیلات چیک کرے گا/گی۔ آپ کا نام اور سلسلہ نمبر بلند آواز سے پولنگ ایجنٹس کو پکارا جائے گا اور انتخابی فہرست سے آپ کا نام کاٹ دیا جائے گا۔ اسکے بعد انتخابی فہرست پر آپ کے نام کے سامنے آپ کے انگوٹھے کا نشان لیا جائے گا (مرد کے بائیں اور عورت کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا نشان لیا جائے گا) اور آپ کے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی جلد اور ناخن کے جوڑ پر انمٹ سیاہی کا نشان لگا دیا جائے گا۔

مطلوبہ کاؤنٹر فوائلز پر انگوٹھے کے نشانات (مرد کے لئے بائیں اور عورت کے لئے دائیں انگوٹھا) لگوانے کے بعد اسسٹنٹ پریزائیڈنگ افسر (APO) بیلٹ پیپر کی پشت پر دستخط اور مہر ثبت کرنے کے بعد قومی اسمبلی کے لئے سبز اور صوبائی اسمبلی کے لئے سفید رنگ کے بیلٹ پیپر جاری کرے گا۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسسٹنٹ پریزائیڈنگ افسر نے آپ کے بیلٹ پیپر کی پشت پر دستخط اور مہر ثبت کئے ہیں۔

اس کے بعد آپ ووٹنگ سکرین کے پیچھے جائیں اور اپنے بیلٹ پیپرز پر اپنی پسند کے کسی ایک امیدوار کے انتخابی نشان پر درست طریقے سے مہر لگائیں۔ اور اپنے ووٹ کی رازداری کا ہر حال میں خیال رکھیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ لگائی گئی مہر کی سیاہی کسی دوسرے خانے میں نہ لگے۔

مہر شدہ بیلٹ پیپر کو دی گئی ہدایات کے مطابق عمودی طور پر تہہ کر کے بیلٹ بکس میں ڈالیں، تاکہ آپ کا ووٹ ضائع نہ ہو۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ بیلٹ پیپر کو تہہ کرنے سے پہلے اس پر لگائی گئی مہر کی سیاہی خشک ہو چکی ہو۔

گنتی سے خارج بیلٹ پیپر...

- وہ بیلٹ پیپرز، جن پر لگائی گئی مہر سے یہ تعین کرنا ممکن نہ ہو کہ آپ / ووٹر نے کس امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالا ہے۔ اسلئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ لگائی گئی مہر کی سیاہی کسی دوسرے خانے میں نہ لگی ہو
- وہ بیلٹ پیپرز، جو سرکاری نشان (آفیشل کوڈ مارک) اور پچھلی طرف اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے دستخط کے بغیر ہوں۔ اس لئے اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسسٹنٹ پریذائیڈنگ آفیسر نے آپ کے بیلٹ پیپر کی پشت پر دستخط اور مہر ثبت کی ہے
- وہ بیلٹ پیپرز، جن کے ساتھ کوئی کاغذ کا ٹکڑا یا کوئی اور چیز منسلک ہو یا اس پر ووٹر کی جانب سے کوئی نشان لگا ہو۔ اس لیے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپکے بیلٹ پیپرز کے ساتھ کچھ بھی منسلک نہ ہو
- وہ بیلٹ پیپرز، جن پر مہر قانون کے مطابق نہ لگائی گئی ہو۔ اس لیے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے مہر ایک ہی خانے کے اندر لگائی ہے
- وہ بیلٹ پیپرز، جن پر لگائی جانے والی مخصوص نو خانوں والی مہر کے علاوہ کسی اور مہر کا نشان ہو یا اس لیے اس بات کو یقینی بنائیں کہ بیلٹ پیپر پر صرف نو خانوں والی مہر کے علاوہ کوئی نشان نہ لگے
- وہ بیلٹ پیپرز، جن پر ایک سے زائد امیدواروں کے سامنے مہر لگی ہو یا دو امیدواروں کے سامنے بنے خانوں میں مساوی طور پر ایک سے زائد خانوں میں لگا ہو۔ اس لیے اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ نے مہر کا نشان ایک ہی خانے میں اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے لگایا ہو

الیکشن کے نتائج

ووٹوں کی گنتی کے ختم ہونے کے بعد پریذائیڈنگ آفیسر غیر سرکاری غیر حتمی نتیجہ کا اعلان کرتا ہے۔ گنتی کا گوشوارہ ہر پولنگ سٹیشن کا نتیجہ ہوتا ہے گنتی کے اختتام پر یہ فارم احتیاط سے پر کر کے فارم کی اصل کاپی پر پولنگ اسٹیشن پر موجود پولنگ ایجنٹوں یا امیدواروں کے دستخط کروانا ضروری ہیں۔ غیر سرکاری غیر حتمی نتیجہ ریٹرننگ افسر کو بھجوایا جاتا ہے۔ ریٹرننگ افسر حلقہ کے تمام پولنگ سٹیشنوں کے نتائج کو یکجا کرتا ہے اور پھر غیر حتمی نتیجہ الیکشن کمیشن کو بھجواتا ہے۔ الیکشن کمیشن پھر 14 دن کے اندر سرکاری نتیجے کا اعلان کرتا ہے۔

نوٹ۔ کسی حلقے میں خواتین کا ووٹر ٹرن آؤٹ 10 فیصد سے کم ہونے کی صورت میں اس حلقے میں دوبارہ الیکشن کرایا جا سکتا ہے یا اگر یہ ثابت ہو جائے کہ خواتین کو باقاعدہ معاہدے کے تحت ووٹ ڈالنے کیلیئے منع کیا گیا ہو تو اس صورت میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہاں دوبارہ پولنگ کروائے۔

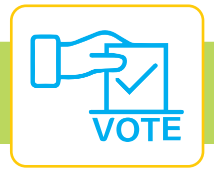

پرامن انتخابات میں نوجوان کیسے اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں؟

آزادانہ منصفانہ اور شفاف انتخابات جمہوریت کی بنیاد ہیں اور ووٹ جمہوریت کے استحکام کی طرف پہلا قدم ہے۔لازمی ہے کہ انتخابی فہرستوں میں درج ساڑھے پانچ کروڑ سے زائد نوجوان اور دیگر بشمول افراد باہم معذوری، خواتین، بزرگ، اقلیتیں اور خواجہ سراء اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کر کے اپنا قومی فریضہ ادا کریں اور ملک و قوم کی تقدیر بدلیں۔بطور ذمہ دار شہری، اپنے ووٹ کا درست استعمال کر کے پسندیدہ رہنماؤں کا انتخاب کریں جو آپ کے حقوق اور نظریات کی ترجمانی کر سکیں۔

الیکشن کمیشن آف پاکستان، الیکشنز کو پرامن، شفاف اور غیر جانبدار بنانے کے لئیے انتھک محنت کر رہا ہے لیکن ان تمام کوششوں کے باوجود کچھ لوگوں کے ذہنوں میں الیکشن کے بارے میں منفی تاثر پایا جاتا ہے جو عوام میں الیکشنز کے معیار اور شفافیت کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کرتا ہے حتی کہ متشددانہ رجحانات تک کو فروغ دیتا ہے۔اس سلسلہ میں لوگوں کے پاس الیکشن کے بارے میں صحیح معلومات نہ ہونا ایک بہت بڑی وجہ ہے۔لوگوں کو الیکشن سے متعلق صحیح معلومات نہیں ہوتی جسکی وجہ سے وہ نہ صرف الیکشن میں فعال کردار ادا نہیں کرسکتے بلکہ الیکشن کے بارے میں منفی خیالات اور تاثرات پروان چڑھانے کا باعث بنتے ہیں۔
الیکشن کمیشن آف پاکستان عوام تک معلومات کی رسائی کو آسان بنانے کے لئے اہم اقدامات کر رہا ہے تاکہ عوام کی شمولیت سے الیکشن کے عمل پر لوگوں کا مکمل اعتماد ہو اور عوام کی الیکشنز سے متعلق رائے کو بدلا جاسکے کیونکہ جب تک عوام کو الیکشن کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں معلومات نہ دی جائیں تب تک عوام الیکشنز میں دھاندلی اور تشدد جیسے واقعات سے چھٹکارا نہیں پاسکتے۔اس اقدام کو ممکن بنانے کیلئے ECP نے انٹرنیشنل فاؤنڈیشن فار الیکٹورل سسٹمز (IFES) کے اشتراک سے سول سوسائٹی تنظیموں اور ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹیوں (DVECs) کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی اداروں / یونیورسٹیز / کالجز کے طلباء کیساتھ سرگرمیاں منعقد کروانے کیلئے چراغ سے چراغ (C2C) پروگرام کا نفاذ کیا ہے۔اس پروگرام کے تحت نوجوان اس تربیتی گائیڈ میں شامل مواد / پیغامات کو اپنے کلاس فیلوز اور کمیونٹی تک مختلف تخلیقی سرگرمیوں کے ذریعے پہنچا کر پرامن انتخابات کو ممکن بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔

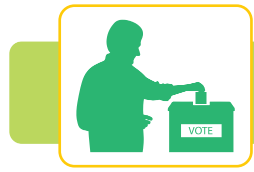

ووٹ کون ڈال سکتا ہے؟

آئین پاکستان کے مطابق ہر وہ شخص (مرد و خواتین، نوجوان، افراد باہم معذوری، خواتین، بزرگ، اقلیتیں اور خواجہ سراء) جو پاکستان کی شہریت رکھتا ہو، قومی شناختی کارڈ کا حامل ہو اور جسکا نام ووٹر لسٹ میں موجود ہو، ووٹ ڈال سکتا ہے۔

ووٹ کا اندراج اور منتقلی کیسے کی جاتی ہے؟

ووٹ کے اندراج کے لئے قومی شناختی کارڈ کا ہونا لازمی ہے۔اگر آپ کی عمر اٹھارہ سال یا اس سے زیادہ ہے تو سب سے پہلے اپنا قومی شناختی کارڈ نادرا سے بنوائیں۔
جب آپ شناختی کارڈ بنوائیں تو نادرا کا عملہ آپ کے دیئے گئے موجودہ یا مستقل پتہ پر آپ کا ووٹ رجسٹر کرنے کے بارے میں آپ کی رائے لے گا۔جب آپ اپنا قومی شناختی کارڈ حاصل کرلیں تو اپنے موبائل فون نمبر سے اپنا قومی شناختی کارڈ نمبر 8300 پر SMS کر کے اپنے ووٹ کی تفصیلات چیک کریں۔اس سے آپ کو پتا چلے گا کہ آپ کا ووٹ کہاں درج ہے۔اگر آپ اپنے ووٹ کے اندراج میں کوئی تبدیلی کروانا چاہیں یعنی اپنے ووٹ کو عارضی یا مستقل پتہ پر منتقل کروانے کے لئے درخواست بمع قومی شناختی کارڈ کی نقل ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر / رجسٹریشن آفیسر / اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر کو جمع کروائی جاسکتی ہے۔یاد رکھیئے قانون کے مطابق ہر شہری اپنے شناختی کارڈ پر درج مستقل یا موجودہ پتہ کے مطابق ہی اپنا ووٹ رجسٹر کروا سکتا / سکتی ہے

انتخابی عمل میں ووٹرز کی فعال شرکت کیسے ممکن ہے؟

انتخابی مراحل: الیکشن پروگرام کا اعلان ہوتے ہی انتخابی سرگرمیوں کا آغاز ہو جاتا ہے۔جن کے بارے میں معلومات ہونا، اس عمل میں فعال شرکت کے لئے بہت اہم ہے۔ذیل میں ان سرگرمیوں کی مختصر تفصیل دی جارہی ہے۔

حلقہ بندیاں

ہر دفعہ نئی مردم شماری کے بعد الیکشن کمیشن انتخابات سے پہلے پورے ملک میں حلقہ بندیاں کرواتا ہے تاکہ حلقوں کی تشکیل میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے لیے جہاں تک عملی طور پر ممکن ہو سکے جغرافیائی ملحقہ علاقوں میں آبادی کی تقسیم، انتظامی یونٹوں کی موجودہ حدود، مواصلات کی سہولیات، عوامی سہولیات اور دیگر فطری عوامل کو مدنظر رکھا جائے۔

اگر کسی ووٹر کو الیکشن کمیشن کی طرف سے کی گئی حلقہ بندیوں پر کوئی اعتراض ہو تو وہ مقرر کردہ وقت میں اپنا اعتراض درج کروا سکتا ہے۔

امیدواروں کی نامزدگی

ریٹرننگ آفیسر امیدواروں کی طرف سے جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی کی فہرست عام عوام کے لئے شائع کرتا ہے۔اور نامزد امیدوار کے کاغذات کی جانچ پڑتال اور اس پر عوامی اعتراضات کا جائزہ لے کر قانون کے مطابق فیصلہ کرتا ہے۔

الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق کسی حلقہ کا کوئی بھی ووٹر اس حلقہ کے ممبر کے لئے کسی بھی اہل امیدوار کے نام کو تجویز یا تائید کرسکتا ہے۔جبکہ ریٹرننگ افسر کے پاس کاغذات نامزدگی امیدوار خود، اسکا تجویز کنندہ، تائید کنندہ یا تحریری طور پر مجاز کوئی دیگر شخص جمع کروا سکتا ہے۔

کاغذات نامزدگی پر اعتراضات اور جانچ پڑتال

ریٹرننگ آفیسر امیدواروں کے کاغذات نامزدگی جمع کرنے کے بعد حلقہ کے ووٹروں کیطرف سے موصول شکایت کا جائزہ اور کاغذات کی جانچ پڑتال شکایت کنندہ کی موجودگی میں کرتا ہے۔

الیکشن ایکٹ کی شق (۱) ۶۲ کے تحت کوئی بھی ووٹر اپنے حلقے کے کسی بھی نامزد امیدوار پر اعتراضات مقرر کردہ مدت کے اندر متعلقہ ریٹرننگ آفیسر کو درج کروا سکتا ہے اور جانچ پڑتال کے عمل میں دونوں فریقین (شکایت کنندہ اور امیدوار) شرکت کرسکتے ہیں۔

فہرست کی اشاعت اور انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ

ریٹرننگ آفیسر کیطرف سے کاغذات نامزدگی منظور یا مسترد کرنے کے خلاف دائر کی جانے والی اپیلوں کے فیصلہ اور مقررہ تاریخ تک کاغذات نامزدگی واپس لیے جانے کے بعد ریٹرننگ آفیسر میدان میں موجود امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کر کے انکی فہرست شائع کرے گا۔

کاغذات نامزدگی کی منظوری اور انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کے بعد امیدوار اور ووٹرز انتخابی مہم کا آغاز کرسکتے ہیں۔ووٹرز اپنی پسند کے امیدوار کی انتخابی مہم میں بھرپور انداز سے شرکت کرسکتے ہیں۔

پولنگ ایجنٹ

الیکشن ایکٹ کی شق (۱) ۷۷ کے تحت ہر امیدوار ہر پولنگ سٹیشن کے لئے بذریعہ تحریری نوٹس اتنے پولنگ ایجنٹ مقرر کرسکے گا جتنے اس پولنگ سٹیشن میں پولنگ بوتھ ہوں تاہم گنتی کے عمل میں ہر امیدوار کا ایک ہی پولنگ ایجنٹ موجود رہ سکے گا / گی۔

ووٹر اپنے امیدوار کے ذریعے پولنگ ایجنٹ کے طور پر خدمات انجام دے سکتے ہیں۔
کوئی بھی امیدوار اپنے مقرر کردہ کسی بھی پولنگ ایجنٹ کو کسی بھی وقت بذریعہ تحریری نوٹس منسوخ اور منسوخی کے بعد نیا پولنگ ایجنٹ بھی مقرر کرسکے گا / گی۔

انتخابات کا دن

انتخابات کے دن ووٹرز اپنا ووٹ ڈالیں گے۔ووٹرز اپنے ارد گرد کے محروم طبقات کو ووٹ ڈالنے میں حائل دشواریوں کے حل کرنے میں ان کی مدد کریں۔
کسی بھی قسم کی شکایات کے لئے الیکشن کمیشن پاکستان کی ہیلپ لائین (000-327-111-051) پر فون کر کے اپنی شکایات درج کروائیں

جسمانی معذوری اور بزرگ ووٹرز کے لئے ہدایات

الیکشن ایکٹ سیکشن ۸۴ کے تحت اگر ووٹر مکمل نابینا ہو یا جسمانی طور پر ووٹ ڈالنے کے قابل نہ ہو اور اسے کسی ساتھی کی مدد کی ضرورت ہو تو پریزائیڈنگ افسر ایسے ووٹر کو اپنی مرضی کا مددگار جسکی عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو ساتھ لے جانے کی اجازت دے سکتا ہے تاہم کوئی امیدوار یا اسکا ایجنٹ ایسا مددگار نہیں ہو سکتا۔اور اگر معذوری کی کیفیت ایسی ہو کہ ووٹر خود بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کے قابل نہ ہو تو ووٹر کا ساتھی بیلٹ پیپر پر ووٹر کے بتائے ہوئے امیدوار کے انتخابی نشان پر مہر لگا سکتا ہے۔

- اگر مددگار نے بیلٹ پیپر پر نشان لگانا ہو تو پریزائیڈنگ افسر اسے واضح طور پر بتائے گا / گی کہ وہ بیلٹ پیپر پر ووٹر کی مرضی کے امیدوار پر نشان لگائے اور اس پر لازم ہو گا کہ وہ ووٹ کی رازداری برقرار رکھے اور ووٹر کے منتخب کئے ہوئے امیدوار کے بارے میں کسی دوسرے شخص کو نہ بتائے
- پریزائیڈنگ افسر ایسے ووٹرز کی فہرست تیار کرے گا / گی جن کے بیلٹ پیپرز پر ان کے مددگاروں نے نشان لگائے ہوں
- پوسٹل بیلٹ: پوسٹل بیلٹ کے حصول کے لئے ووٹر ریٹرننگ آفیسر کو بمعہ نام، پتہ، سیریل نمبر اور حلقہ کے ساتھ درخواست کرے گا کہ دفعہ ۹۳ کے تحت پوسٹل بیلٹ بھیجے (اسے معذور افراد جو کسی بھی وجہ سے ووٹ ڈالنے کیلئے پولنگ سٹیشن نہ جاسکیں وہ افراد ووٹ بذریعہ ڈاک کی سہولت استعمال کرسکتے ہیں)
- مریضوں، حاملہ خواتین، معذور افراد، بزرگ شہریوں اور خواجہ سراء کو پولنگ کے عمل میں ترجیح دی جائے گی
- پولنگ اسٹیشن کے اندر موبائل فون اور کیمرہ لانے کی اجازت نہیں ہے
- ووٹنگ کا عمل صبح 8:00 بجے شروع ہو گا اور شام 5:00 بجے ختم ہو جائے گا
- پولنگ کے مقررہ وقت کے اختتام کے بعد بھی پولنگ اسٹیشن کی حدود میں موجود ووٹرز اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں

گنتی کا عمل

ووٹنگ کے عمل کے اختتام کے بعد ووٹوں کی گنتی کا عمل شروع ہوتا ہے۔ووٹوں کی گنتی کے لئے پولنگ ایجنٹوں اور مشاہدہ کاروں کو گنتی کا عمل دیکھنے کی دعوت دی جاتی ہے۔اور بیلٹ بکسوں کو میز پر الٹایا جاتا ہے، ہر رنگ کے بیلٹ پیپرز نکال کر الگ کر دیے جاتے ہیں تاکہ بعد میں گنا جائے۔

گنتی میں شامل بیلٹ پیپر

- ایسے بیلٹ پیپر جن پر روشنائی لگنے یا غلط انداز میں تہہ کرنے کے باعث کسی اور امیدوار کے سامنے بھی روشنائی کا داغ لگ گیا ہو یہ ووٹ تب شامل کیا جائے گا جب یہ واضح ہو جائے کہ اصل مہر کس امیدوار کے حق میں لگائی گئی ہے
- اسے بیلٹ پیپر جن پر مہر کا نشان دو امیدواروں کے سامنے بنے خانوں میں لگا ہو یہ ووٹ تب شامل کیا جائے گا جب یہ واضح ہو جائے کہ زیادہ حصہ کس امیدوار کے خانے میں لگا ہوا ہے
- ایسے ووٹ جن پر ایک ہی امیدوار کے سامنے ایک سے زائد مہریں لگی ہوں۔کو اسی امیدوار کے حق میں گنا جائے گا